خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 13 مارچ 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ ﷺ توحید کے قیام کیلئے دنیا میں آئے، اور توحید کے قیام کی تڑپ صحابہ کرام کے دلوں میں بھی پھونکی اس کا بھی ذکر ہو گا۔

ایک مرتبہ آپ ﷺ لوگوں میں خدا کا پیغام پہنچا رہے تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو گھیر لیا، حضرت ابو بکر آپ ﷺ کو بچانے کیلئے وہاں پہنچے اور کہا کہ کیا تم اس لئے ایک شخص کو قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ اس پر حضرت ابو بکر پر بھی ظلم کیا گیا انکی بیٹی کہتی ہیں کہ وہ اس حال میں ہمارے پاس آئے کہ ہم آپ کے بالوں کو ہاتھ لگاتے تو وہ ہمارے ہاتھ میں آجاتے۔ یعنی اس قدر زور سے بال کھینچے گئے۔

آپ ﷺ کو اکثر ظلم کا سامنا کرنا پڑتا، آپ کے گھر میں پتھر اور گندی چیزیں پھینکی جاتی تھیں، آپ پر خاک اُڑائی جاتی تھی لیکن توحید کے قیام کی تڑپ ذرہ بھی کم نہ ہوئی، اور نہ ہی بنی نوع انسان سے محبت اور شفقت میں کوئی کمی آئی۔

شعب ابی طالب کے ایک لمبے عرصے کے بائیکاٹ کے بعد آپ ﷺ نے پہلے سے بڑھ کر تبلیغ کرنے کی کوشش کی، جب مکہ میں بات نہ بنی تو آپ ﷺ طائف کے لوگوں کو خدا کی تعلیم دینے کے لئے گئے۔ دس دن وہاں قیام کر کے مختلف سرداروں کو خدا کی تعلیم دینے کی کوشش کی۔ آپ ﷺ کا مذاق اڑایا گیا، شہر کے آوارہ لوگ آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیئے گئے جو تین میل تک آپ ﷺ پر پتھر برساتے رہے۔ بعد میں مطعم بن عدی کی مدد سے مکہ میں واپس داخل ہوئے۔

حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ: آپ کو دشمنوں کی طرف سے تمام تکلیفیں توحید کی اشاعت کی وجہ سے دی گئیں۔ آپ کو مارا جاتا، کتے اور لڑکے آپ کے پیچھے ڈالے جاتے۔ ایک دفعہ آپ طائف گئے تو وہاں کے لوگوں نے اس قدر مارا کہ آپ سر سے لے کر پاؤں تک لہولہان ہو گئے۔ آپ تکلیف کی وجہ سے گر پڑتے لیکن جب اٹھتے تو وہ لوگ پھر آپ پر پتھر پھینکتے۔ ایسی حالت میں بھی آپ کے منہ سے یہی نکلتا خدایا ان لوگوں کو معاف کر دے کہ یہ حقیقت سے بے خبر ہیں۔ ان تمام حالات میں سے گذرتے ہوئے آپ نے توحید کی تبلیغ کو نہیں چھوڑا اور یہی کہتے رہے کہ خواہ یہ کچھ کریں میں توحید کی تبلیغ نہیں چھوڑ سکتا۔ پھر جب آپ کے وصال کا وقت قریب آیا تو اس وقت بھی یہی کہتے فوت ہوئے۔ میرے بعد شرک نہ کرنا آپ ﷺ عرب کے بازاروں میں بھی تبلیغ فرماتے، شوال سے لیکر ایام حج تک تین بڑے بازار لگتے، ان دنوں میں آپ ﷺ لوگوں کو تبلیغ کرتے اور توحید کا پیغام پھیلانے کی کوشش کرتے۔ لوگ آپ کے ارد گرد شور کرتے اور آپ ﷺ فرماتے جاتے کہ اے لوگو کہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تم فلاح پا جاؤ گے۔

جہاں آپ ﷺ پر ظلم کیا جاتا وہیں مسلمان ہونے والے لوگوں پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑے گئے۔ حضرت بلال نے جب اسلام قبول کیا تو ان پر سخت مظالم ڈھائے گئے انہیں دین سے پھیرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ احد احد کے نعرے بلند کرتے رہے۔

سخت مظالم کے باوجود آپ ﷺ نے توحید کی قیام کی کوشش جاری رکھی، آپ ﷺ کو کذاب کہا گیا آپ ﷺ کے نام کو بگاڑا جاتا، احد کی جنگ کے نازک ترین موقع پر بھی آپ ﷺ نے توحید کیلئے غیرت دکھائی۔

حضرت مسیح موعودؑ لکھتے ہیں کہ: میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اُس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اُس کی مرادیں اس کی زندگی میں اُس کو دیں۔۔۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اس نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اس بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اس وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۱۸،۱۱۹)

حضور نے فرمایا کہ رمضان کے باقی دنوں میں دعا اور کوشش کریں کہ توحید کے قیام میں ہم جو کہ رسول ﷺ کے سچے عاشق حضرت مسیح موعود کے ماننے والے ہیں، سب سے آگے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے اور ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے۔ امت مسلمہ کیلئے بھی دعا کریں کہ یہ حقیقی توحید کو سمجھتے ہوئے دجالی طاقتوں سے بچنے والے ہوں اللہ تعالیٰ ان کو بھی توفیق دے۔ آمین

آخر پر حضور انور نے مکرم ذکر اللہ تاوایوب صاحب مربی سلسلہ کے نماز جنازہ کا اعلان فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ ان سے رحمت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞